

میکلوڈ صاحب کی خدمت میں

کرتا ہے چرخ روز بہ صد گونہ احترام
 فرماں رواٹے کشورِ پنجاب کو سلام
 حق گو و حق پرست و حق اندیش و حق شناس
 نواب مستطاب، امیرِ شہِ اختتام
 جم رتبہ میکلوڈ بہادر کہ وقتِ رزم
 ترکِ فلک کے ہاتھ سے وہ چھین لیں حرام
 جس بزم میں کہ ہوا مٹھیں آئینِ میکشی
 والِ آسمان شیشہ بنے آفتاب جام
 چاہا تھا میں نے تم کو مہ چار دہ کہوں
 دل نے کہا کہ یہ بھی ہے تیرا خیالِ خام
 دورات میں تمام ہے ہنگامہ ماہ کا
 حضرت کا عز و جاہ رہے گا علی الدوام

تمہید :-
 ۱۳ جنوری ۱۸۹۹ء کو
 پنجاب کے گورنر،
 ڈونلڈ میکلوڈ نے ریل
 کے افتتاح کے لیے
 دہلی میں ایک دربار منعقد
 کیا تھا۔ میرزا بھی اس میں
 شریک ہوئے تھے۔
 اس وقت صحت بہت
 کمزور ہو چکی تھی۔
 ماسٹر پیارے لال آشوب،
 جو آگے چل کر رائے بہادر
 ہوئے، چلنے میں میرزا
 کو سہارا دے رہے تھے۔
 ”نمخانہ جاوید“ کا بیان
 ہے کہ میکلوڈ صاحب
 نے میرزا سے پوچھا :
 یہ آپ کا بیٹا ہے ؟